ہفتہ وار رسالہ: 201
WEEKLY BOOKLET: 201

امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی کتاب "فیضانِ سنّت" کی ایک قسط

گھریلو جھگڑوں کا علاج

صفحات 17

- مِل کر کھانے میں معدے کا علاج 02
- گھریلو جھگڑوں کا علاج 11
- دُعا مانگنے کے 17 مدنی پھول 15

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابو بلال
محمد الیاس عطّار قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

یہ مضمون ”فیضانِ سنّت“ صفحہ 198 تا 220 سے لیا گیا ہے۔

گھریلو جھگڑوں کا علاج

دعائے عطار یاربَّ المصطفےٰ! جو کوئی 17 صفحات کا رسالہ ”گھریلو جھگڑوں کا علاج“ پڑھ یا سُن لے، اُس کے گھر بار اور روزگار میں برکتیں عطا فرما کر اُسے اپنی راہ میں خرچ کرنے کی توفیق عطا فرما۔ اٰمین بِجاہِ النّبیِّ الْاَمین صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: قِیامت کے روز اللہ پاک کے عرش کے سِوا کوئی سایہ نہیں ہوگا، تین شخص اللہ پاک کے عرش کے سائے میں ہوں گے۔ عرض کی گئی: یارسولَ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم وہ کون لوگ ہوں گے؟ ارشاد فرمایا: ﴿1﴾ وہ شخص جو میرے اُمّتی کی پریشانی دُور کرے ﴿2﴾ میری سُنّت کو زِندہ کرنے والا ﴿3﴾ مجھ پر کثرت سے دُرود شریف پڑھنے والا۔ (البدور السافرۃ فی امور الاخرۃ، ص131، حدیث:366)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

مِل کر کھانے میں بَرَکت ہے

مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ حضرتِ سَیِّدُنا عُمر فاروقِ اعظم رضی اللہُ عنہ رِوایت کرتے ہیں کہ سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ بَرَکت نشان ہے کہ اکٹھے ہو کر کھاؤ الگ الگ نہ کھاؤ کہ بَرَکت جماعت کے ساتھ ہے۔ (ابن ماجہ، 4/21، حدیث:3287)

سیر ہونے کا نُسخہ

حضرتِ وَحشی بن حَرب رحمۃُ اللہِ علیہ اپنے دادا جان رضی اللہُ عنہ سے رِوایت کرتے ہیں

www.dawateislami.net

کہ صحابۂ کرام رضی اللہ عنھم نے بارگاہِ رسالت میں عرض کی: یارسولَ اللہ! صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ہم کھانا تو کھاتے ہیں مگر سیر نہیں ہوتے۔ سرکارِ دوعالَم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: تُم الگ الگ کھاتے ہوگے؟ عَرض کی: جی ہاں۔ فرمایا: مِل بیٹھ کر کھانا کھایا کرو اور بسم اللہ پڑھ لیا کرو تمہارے لئے کھانے میں بَرَکت دی جائیگی۔(ابوداوٗد، 3/486، حدیث:3764)

مل کر کھانے کی فضیلت

ایک ہی دَستر خوان پر مِل کر کھانے والوں کو مُبارَک ہو کہ حضرتِ اَنَس بن مالِک رضی اللہُ عنہ سے رِوایت ہے کہ اللہ پاک کو یہ بات سب سے زیادہ پسند ہے کہ وہ بندۂ مؤمن کو بیوی بچّوں کے ساتھ دَستَر خوان پر بیٹھ کر کھاتا دیکھے۔ کیونکہ جب سب دَستَرخوان پر جَمع ہوتے ہیں تو اللہ پاک اُن کو رَحمت کی نِگاہ سے دیکھتا ہے اور جُدا ہونے سے پہلے پہلے اُن سب کو بَخش دیتا ہے۔(تنبیہ الغافلین، ص343)

مِل کر کھانے میں معدے کا علاج

پِیتھالوجی کے ایک پروفیسر نے اِنکشاف کیا ہے جب مِل کر کھانا کھایا جاتا ہے تو سب کھانے والوں کے جراثیم کھانے میں مِل جاتے ہیں اور وہ دوسرے اَمراض کے جراثیم کو مار ڈالتے ہیں نیز بعض اوقات کھانے میں شِفاء کے جراثیم شامِل ہوجاتے ہیں جو مِعدہ کے اَمراض کیلئے مفید ہوتے ہیں۔

ایک کا کھانا دو کو کافی ہے

حضرتِ جابِر رضی اللہُ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کو فرماتے سُنا: ایک کا کھانا دو کو کافی ہے اور دو کا کھانا چار کو اور چار کا کھانا آٹھ کو کفایت کرتا ہے۔
(مسلم، ص877، حدیث:5368)

پیارے پیارے آقا مدینے والے مصطفٰے صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ کفایت نشان

www.dawateislami.net

ہے، دو کا کھانا تین کو اور تین کا کھانا چار کو کافی ہے۔(بخاری،3/526، حدیث:5392)

قناعت کی تعلیم

مشہور مُفَسِّر حکیمُ الاُمّت حضرتِ مفتی احمد یار خان رحمۃُ اللہِ علیہ اِس حدیثِ مبارک کے تحت فرماتے ہیں: اگر کھانا تھوڑا ہو اور کھانے والے زیادہ، تو انہیں چاہئے کہ دو آدَمیوں کے کھانے پر تین آدمی اور تین کے کھانے پر چار آدَمی گُزارہ کرلیں اگرچِہ پیٹ تو نہ بھرے گا مگر اتنا کھالینے سے ضُعف بھی نہ ہو گا (یعنی کمزوری بھی نہ ہو گی)، عبادات بخوبی ادا ہو سکیں گی۔ اِس فرمانِ عالی شان میں قناعت و مُرُوَّت کی اعلیٰ تعلیم ہے۔

(مرآۃ المناجیح،6/16)

تنخواہ کم کروادی

خلیفۃُ الرّسول حضرتِ صِدّیقِ اکبر رضی اللہُ عنہ کے دورِ خِلافت کا واقِعہ ہے، ایک بار حضرتِ ابو بکر صِدّیق رضی اللہُ عنہ کی زوجہ محترمہ (Wife) رضی اللہُ عنہا کو حَلْوا کھانے کی خواہش ہوئی تو آپ رضی اللہُ عنہ نے ارشاد فرمایا: ہمارے پاس اتنی رقم نہیں کہ ہم حلوا خرید سکیں۔ عَرض کی: میں اپنے گھریلو اخراجات میں سے چند دنوں میں تھوڑے پیسے بچاکر کچھ رقم جمع کرلوں گی اُسی سے حَلْوا خرید لیں گے۔ فرمایا: ایسا کرلینا۔ چنانچہ آپ رضی اللہُ عنہ کی زوجہ محترمہ رضی اللہُ عنہا نے رقم جمع کرنا شروع کی۔ چند دنوں میں تھوڑی سی رقم جمع ہوگئی۔ جب انہوں نے آپ رضی اللہُ عنہ کو بتایا تاکہ آپ حلوا خرید لیں تو آپ رضی اللہُ عنہ نے وہ رقم لی اور بیتُ المال میں لوٹا دی اور فرمایا کہ یہ ہمارے اخراجات سے زائد ہے۔ اس کے بعد آپ رضی اللہُ عنہ نے آئندہ کیلئے بیتُ المال سے ملنے والے وظیفے میں اتنی رقم کم کروادی۔ (الکامل فی التاریخ،2/271)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اِس حِکایت کو سُن کر فَقَط نعرۂ داد و تَحسین بُلند کر کے

www.dawateislami.net

دل کو خوش کر لینے کے بجائے ہمیں بھی تقویٰ اور قَناعَت کا درس حاصِل کرنا چاہیے۔ بالخُصوص اربابِ اقتدار و حُکومتی افسران نیز اَئِمّہ مساجد، دینی مدارِس کے مُدَرِّسین اور مختلف اسلامی شُعبہ جات سے وابستہ اسلامی بھائیوں کیلئے اِس حِکایت میں قَناعت و خُود داری اپنانے، حرص و طمع سے خود کو بچانے اوراپنی آخِرت کو بہتر بنانے کیلئے خوب خوب خوب سامانِ عبرت ہے۔ کاش! ہم سب محض نَفْس کی تحریک پر تنخواہ کی کمی بیشی یعنی "اُس کی تنخواہ تو اتنی زیادہ اور میری اِتنی کم" کہہ کہہ کر اس طرح کے مُعامَلات میں اُلجھنے کے بجائے قلیل آمدنی پر قَناعت کرتے ہوئے نیکیوں میں کثرت کے تمنّائی بن جائیں۔ صِدّیقِ اکبر رضی اللہُ عنہ کی پرہیز گاری اور دولتِ دُنیوی سے بے رغبتی کے مُتعَلِّق ایک اور حِکایت ملاحظہ فرمایئے چُنانچِہ

وقف کی چیزوں کے بارے میں احتیاط

امامِ عالی مقام، حضرتِ سیِّدُنا امام حسن مُجتَبیٰ رضی اللہُ عنہ فرماتے ہیں: خلیفۃُ الرَّسول حضرتِ صِدّیقِ اکبر رضی اللہُ عنہ نے اپنی وفات کے وقت اُمُّ الْمُؤمِنین حضرتِ بی بی عائشہ صِدّیقہ رضی اللہُ عنہا سے فرمایا: دیکھو! یہ اُونٹنی جس کا ہم دودھ پیتے ہیں اور یہ بڑا پیالہ جس میں کھاتے پیتے ہیں اور یہ چادر جو میں اوڑھے ہوئے ہوں یہ سب بیتُ المال سے لیا گیا ہے۔ ہم ان سے اسی وَقت تک نفع اندوز ہوسکتے تھے جب تک میں مسلمانوں کے اُمورِ خِلافت انجام دیا کرتا تھا۔ جس وَقت میں وفات پا جاؤں تو یہ تمام سامان حضرتِ عمر فاروقِ اعظم رضی اللہُ عنہ کو دے دینا۔ چُنانچِہ جب حضرتِ صِدّیقِ اکبر رضی اللہُ عنہ کا انتِقال ہو گیا تو اُمُّ الْمُؤمِنین حضرتِ عائِشہ صِدّیقہ رضی اللہُ عنہا نے یہ تمام چیزیں حسبِ وصیت واپس کر دیں۔ حضرتِ عمر فاروقِ اعظم رضی اللہُ عنہ نے چیزیں (واپس پا کر) فرمایا کہ اللہ پاک اُن پر رحم فرمائے کہ انہوں نے تو اپنے بعد میں آنے والوں کو تھکا دیا ہے۔ (تاریخ الخلفاء، ص60)

کھانے والے کی مغفِرت کی ایک صورت

جو بھی صاحِبِ شان کام شُروع کیا جائے اُس سے قَبْل بِسْمِ اللّٰہ شَریف ضَرور پڑھنی چاہیئے کہ سنّت ہے۔ اِسی طرح کھانے یا پینے سے قَبْل بھی بِسْمِ اللّٰہ پڑھنا سُنّت ہے اور اس کی بڑی بَرَکتیں ہیں۔ چُنانچہ حضرتِ اَنَس رضی اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے کہ مکی مَدَنی سرکار، دو عالَم کے مالِک و مختار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اِرشاد فرمایا: آدمی کے سامنے کھانا رکھا جاتا ہے اور اُٹھانے سے پہلے ہی اُس کی مغفِرت ہو جاتی ہے، اِس کی صورت یہ ہے کہ جب رکھا جائے بِسْمِ اللّٰہ کہے اور جب اُٹھایا جانے لگے، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہے۔ (جامع صغیر، ص122، حدیث:1974)

ٹیبل کُرسی پر کھانا سنت نہیں

بخاری شریف میں حضرتِ اَنَس رضی اللّٰہُ عنہ روایت فرماتے ہیں، اللّٰہ پاک کے آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے خَوان (یعنی میز) پر کھانا کھایا نہ ہی چھوٹی چھوٹی پیالیوں میں کھایا اور نہ آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کیلئے پتلی چپاتیاں پکائی گئیں۔ حضرتِ قَتادَہ رضی اللّٰہُ عنہ سے جب پوچھا گیا؟ وہ حضرات کس چیز پر کھاتے تھے؟ فرمایا: دستر خوان پر۔

(بخاری، 3/532، حدیث:5415)

صدر الشریعہ رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ٹیبل کُرسی پر کھانا اگرچِہ گناہ نہیں مگر سنّت بھی نہیں۔ حضرت مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃُ اللہِ علیہ بہارِ شریعت حصّہ 16 میں فرماتے ہیں: خوان، تِپائی (یا میز) کی طرح اُونچی چیز ہوتی ہے جس پر اُمَرا (یعنی امیر لوگوں) کے یہاں کھانا چُنا جاتا ہے۔ تا کہ کھاتے وَقت جُھکنا نہ پڑے اُس پر کھانا کھانا مُتکبِّرین کا طریقہ تھا جس طرح بعض لوگ اِس زمانہ میں میز (Table) پر کھاتے ہیں، چھوٹی چھوٹی پیالیوں میں کھانا اُمَرا کا طریقہ

ہے ان کے یہاں مختلف قسم کے کھانے چھوٹے چھوٹے برتنوں میں رکھے جاتے ہیں۔
(بہارِ شریعت، 5/369، حصہ:16)

کون سا دستر خوان سنّت ہے؟

مشہور مُفَسِّر حکیمُ الاُمّت حضرتِ مفتی احمد یار خان رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: سنّت یہ ہے کہ کھانے کے آگے قدرے جُھک کر بیٹھے۔ دستر خوان کپڑے کا، چمڑے کا اور کھجور کے پتّوں کا ہوتا تھا ان تین قسم کے دستر خوانوں پر کھانا حُضُور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے کھایا ہے، دستر خوان بھی نیچے زمین پر بچھتا تھا اور خود سرکار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم بھی زمین پر تشریف فرما ہوتے تھے۔ (مرآۃ المناجیح، 6/13)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ٹیبل کرسی پر کھانا اگرچِہ گُناہ نہیں مگر زمین پر دستر خوان بِچھا کر کھانا سُنّت ہے اور سنّت ہی میں عظمت ہے۔ افسوس! آج کل یہ سنّت مسلمانوں نے کافی حد تک ترک کر رکھی ہے، مذہبی گھرانوں میں بھی اب ٹیبل کرسی پر کھانے کا رَواج ہو گیا ہے۔ شادیوں میں بھی ٹیبل کرسی بلکہ اب تو کرسی بھی ہٹالی گئی ہے لوگ ٹیبل کے ارد گرد پھر کر کھانا کھاتے ہیں۔ آہ! سنّتوں بھرا دور پھر کب آئے گا!

سنّتیں عام کریں دین کا ہم کام کریں　　نیک ہو جائیں مسلمان مدینے والے

ہر لُقمہ پر اللہ کا ذکر

حضرتِ اَنَس رضی اللہُ عنہ سے مروی ہے، اللہ پاک اُس بندے سے راضی ہوتا ہے کہ جب لقمہ کھاتا ہے تو اُس پر اللہ پاک کی حَمد کرتا ہے اور پانی پیتا ہے تو اِس پر اُس کی حَمد کرتا ہے۔ (مسلم، ص1122، حدیث:6932)

ہر لقمہ پر پڑھنے کا طریقہ

سبحانَ اللہ! رِضائے اِلٰہی پانے کا کتنا آسان نسخہ ہے۔ خدا کی قسم! اللہ پاک کی رِضا سے

www.dawateislami.net

بڑھ کر کوئی سعادت ہی نہیں۔ جس سے وہ راضی ہو گا اُسی کو اپنا دیدار بخشے گا، اُسی کو جنّتُ الفردوس میں داخِل فرمائے گا۔ ہر لقمہ کھانے اور ہر گھونٹ پینے پر اللہ پاک کا نام لینے اور لقمہ کھا لینے اور گھونٹ پی لینے کے بعد اَلحمدُ لِلّٰہ کہنے کی عادت بنانے کی کوشِش کیجئے۔ تاکہ کھانے پینے کا وَقت بھی غفلت میں نہ گزرے۔ ہو سکے تو ہر دو لقمے کے درمیان اَلحمدُ لِلّٰہ، یَاوَاجِدُ اور بِسمِ اللہ کہنے کی عادت بنایئے کہ یوں ہر لقمہ کی ابتدا بِسمِ اللہ اور یَاوَاجِدُ کے ذِکر پر اور ہر لقمہ کا اختتام حَمد پر ہو گا۔ اِن شاءَ اللہ نیکیوں کا انبار اور ثواب کے انوار ہی انوار ہوں گے۔ مکتبۃ المدینہ کے جیبی سائز کے رسالے 40 روحانی علاج کے ص 11 پر ہے، یا وَاجِدُ جو کوئی کھانا کھاتے وقت ہر نوالہ پر پڑھے گا اِن شاءَ اللہُ الکریم وہ کھانا اُس کے پیٹ میں نُور ہو گا اور مرض دُور ہو گا۔(1)

کر اُلفت میں اپنی فنا یا الٰہی　　عطا کر دے اپنی رِضا یا الٰہی

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! سنّتیں سیکھنے، سِکھانے کیلئے عاشقانِ رسول کے ساتھ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی قافِلوں میں سفر کرتے رہئے اِن شاءَ اللہ عملی طور پر کھانے کی سنّتوں بھری تربیت ہوتی رہے گی اور اِن شاءَ اللہُ الکریم کبھی تو ایسا کھانا مل جائے گا کہ آپ کے وارے نیارے ہو جائیں گے چُنانچہ اسلامی بھائیوں کے ساتھ پیش آنے والا واقِعہ اپنے انداز میں پیش کرنے کی کوشش کرتا ہوں۔

داتا صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی طرف سے مدنی قافلے کی خیر خواہی

ہمارا مدنی قافلہ لاہور داتا دربار کی مسجِد کے اندر تین دن کے لئے قِیام پذیر تھا۔ ہم مَدَنی قافلے کے جَدوَل کے مطابِق سنّتوں کی تربیت حاصِل کر رہے تھے، دورانِ حلقہ ایک صاحِب

1 ...یہ صرف 17 صفحات کا رحمتوں اور برکتوں بھرا رسالہ مکتبۃ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے ہدیۃً طلب فرمایئے۔ (مجلس مکتبۃ المدینہ)

تشریف لائے انہوں نے عاشقانِ رسول کے ساتھ بڑی مَحبّت کے ساتھ ملاقات کی پھر کہنے لگے، اَلحمدُلِلّٰہ! آج رات میری قسمت کا ستارہ چمکا اور حُضُور داتا گنج بخش علی ہجویری رحمۃُ اللہِ علیہ مجھ گنہگار کے خواب میں تشریف لائے اور کچھ اس طرح فرمایا: دعوتِ اسلامی کے مَدَنی قافِلے والے عاشِقانِ رسول تین دن کے لئے میری مسجِد میں ٹھہرے ہوئے ہیں لہٰذا تم ان کے کھانے کا انتِظام کرو۔ لہٰذا میں مَدَنی قافلے والوں کی خیر خواہی کیلئے کھانا لایا ہوں آپ حضرات قَبول فرمایئے۔

کیا غَرض دَر دَر پِھروں میں بھیک لینے کیلئے ہے سلامت آستانہ آپکا داتا پیا
جھولیاں بھر بھر کے لے جاتے ہیں منگتے رات دِن ہو مری اُمّید کا گلشن ہَرا داتا پیا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

صاحبِ مزار نے مدد فرمائی

سبحانَ اللہ! اَولیائے کرام رحمہُمُ اللہ مزارات میں رہتے ہوئے بھی اپنے مہمانوں کی خاطِر مدارات فرماتے ہیں چُنانچہ حُجّۃُ الاسلام حضرتِ امام محمد غزالی رحمۃُ اللہِ علیہ کچھ اس طرح نَقل کرتے ہیں: مکّہ مکرّمہ کے ایک شافِعی مُجاوِر کا کہنا ہے: مِصر میں ایک غریب شخص کے یہاں بچّے کی وِلادت ہوئی اُس نے ایک سماجی کارکُن سے رابِطہ کیا، وہ نومولود کے والِد کو لے کر کئی لوگوں سے ملا مگر کسی نے مالی امداد نہ کی، آخِر کار ایک مزار پر حاضِری دی، اُس سماجی کارکن نے کچھ اِس طرح فریاد کی: ''یا سیِّدی! اللہ پاک آپ پر رحم فرمائے، آپ اپنی ظاہِری زندگی میں بہُت کچھ دیا کرتے تھے، آج کئی لوگوں سے نومولود کیلئے مانگا مگر کسی نے کچھ نہ دیا۔'' یہ کہنے کے بعد اُس سماجی کارکن نے ذاتی طور پر آدھا دِینار نومولود کے والِد کو اُدھار پیش کرتے ہوئے کہا: ''جب کبھی آپ کے پاس پیسوں کی ترکیب بن جائے مجھے لوٹا دینا۔'' دونوں اپنے اپنے راستے ہولئے۔ سماجی کارکن کو رات خواب میں صاحبِ مزار کا دیدار ہوا، فرمایا: آپ نے

مجھ سے جو کہا وہ میں نے سُن لیا تھا مگر اُس وقت جواب دینے کی اجازت نہ تھی، میرے گھر والوں سے جا کر کہیے کہ وہ انگیٹھی کے نیچے کی جگہ کھودیں، ایک مشکیزہ نکلے گا اُس میں 500 دِینار ہوں گے وہ ساری رقم اُس نومولود کے والِد کو پیش کر دیجئے۔ چُنانچِہ وہ صاحِبِ مزار کے گھر والوں کے پاس پہنچا اور سارا ماجرا کہہ سنایا۔ ان لوگوں نے نشاندہی کے مطابِق جگہ کھودی اور 500 دِینار نکال کر حاضِر کر دیئے۔ سماجی کارکن نے کہا: یہ سب دینار آپ ہی کے ہیں، میرے خواب کا کیا اعتبار! وہ بولے، جب ہمارے بزرگ دنیا سے پردہ فرمانے کے بعد بھی سخاوت کرتے ہیں تو ہم کیوں پیچھے ہٹیں! چُنانچِہ ان لوگوں نے بِاصرار وہ دِینار اُس سماجی کارکُن کو دیئے اور اس نے جا کر اُس نومولُود کے والِد کو پیش کر دیئے اور سارا واقِعہ سنایا۔ اُس غریب شخص نے آدھے دِینار سے قرضہ اُتارا اور آدھا دِینار اپنے پاس رکھتے ہوئے کہا: مجھے یِہی کافی ہے۔ باقی سب اُسی سماجی کارکُن کو دیتے ہوئے کہا: بقیہ تمام دینار غریب و نادار لوگوں میں تقسیم فرما دیجئے۔ راوی کا بیان ہے، مجھے سمجھ نہیں آتی کہ ان سب میں کون زیادہ سخی ہے!

(احیاء علوم الدین، 3/309)

اللہ پاک کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔

خالی کبھی پھیرا ہی نہیں اپنے گدا کو ... اے سائلو مانگو تو ذرا ہاتھ بڑھا کر
خود اپنے بھکاری کی بھرا کرتے ہیں جھولی ... خود کہتے ہیں یا ربّ! مرے منگتا کا بھلا کر

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

اولیا بعدِ وفات بھی نفع پہنچاتے ہیں

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! پہلے کے لوگ بُزُرگوں کے بارے میں کس قدر اچھا عقیدہ رکھتے تھے اور بوقتِ ضَرورت اُن سے اپنی حاجتیں طلب کرتے تھے۔ ان کا یہ ذہن بنا ہوا ہوتا تھا کہ اللہ والے بعطائے الٰہی مدد کیا کرتے ہیں۔ بَہَر حال اولیاءُ اللہ رحمۃُ اللہِ علیہم اپنے

www.dawateislami.net

ربِّ کائنات کی عنایت سے مزارات میں حیات ہوتے ہیں، آنے جانے والوں کی بات سنتے ہیں، ہدایت واِستِعانت کرتے ہیں اور اپنے گھروں کے معاملات کی بھی خبر رکھتے ہیں، جبھی تو صاحبِ مزار بُزُرگ رحمۃُ اللہِ علیہ نے خواب میں جاکر اُس سماجی کارکُن کی رہنُمائی فرمائی اور اُس نومولود کے غریب باپ کی دستگیری (دَسْتْ۔گیری) اور مالی امداد کی۔ حضرتِ علامہ ابنِ عابِدین شامی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: اولیاءُ اللہ رحمۃُ اللہِ علیہم ربِّ کائنات کی بارگاہ میں مختلف دَرَجات رکھتے ہیں اور زائرین کو اپنے مُعارِف واَسرار کے لحاظ سے نَفْع پہنچاتے ہیں۔

(ردالمحتار، 3/178)

ہم کو سارے اولیا سے پیار ہے ان شاءَ اللہ اپنا بیڑا پار ہے

کون سا کھانا بیماری ہے

حضرتِ عُقبہ بن عامر رضی اللہُ عنہ سے روایت ہے، اللہ پاک کے پیارے پیارے آخری نبی، مکّی مَدَنی، محمدِ عربی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ صحّت نشان ہے: جس کھانے پر اللہ پاک کا نام نہ لیا گیا ہو وہ بیماری ہے اور اس میں بَرَکت نہیں ہے اور اس کا کفّارہ یہ ہے کہ اگر ابھی دستر خوان نہ اُٹھایا گیا ہو تو بسم اللہ پڑھ کر کچھ کھالے اور دستر خوان اٹھالیا گیا ہو تو بسم اللہ پڑھ کر اُنگلیاں چاٹ لے۔ (جامع صغیر، ص394، حدیث:6327)

شیطان کے لئے کھانا حلال

حضرتِ حُذیفہ رضی اللہُ عنہ رِوایت کرتے ہیں کہ تاجدارِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمان ہے: جس کھانے پر بِسْمِ اللہ نہ پڑھی جائے وہ کھانا شیطان کیلئے حَلال ہوجاتا ہے۔ (یعنی بِسْمِ اللہ نہ پڑھنے کی صُورت میں شیطان اُس کھانے میں شریک ہوجاتا ہے)

(مسلم، ص860، حدیث:9259)

www.dawateislami.net

کھانے کو شیطان سے بچاؤ

کھانے سے پہلے بِسْمِ اللّٰہ نہ پڑھنے سے کھانے میں بے بَرَکتی ہوتی ہے۔ حضرتِ اَبُو اَیُّوب اَنْصاری رضی اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: ہم تاجدارِ رِسالت صلی اللّٰہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی خدمتِ بابَرَکت میں حاضِر تھے۔ کھانا پیش کیا گیا، اِبتدا میں اِتنی بَرَکت ہم نے کِسی کھانے میں نہیں پائی، مگر آخِر میں بڑی بے بَرَکتی دیکھی۔ ہم نے عرض کی: یارسولَ اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ واٰلہٖ وسلم! ایسا کیوں ہُوا؟ اِرشاد فرمایا: ہم سب نے کھانا کھاتے وَقْت بِسْمِ اللّٰہ پڑھی تھی۔ پھر ایک شخص بِغیر بِسْمِ اللّٰہ پڑھے کھانے کو بیٹھ گیا، اُس کے ساتھ شیطان نے کھانا کھالیا۔ (شرح السنۃ، 6/62، حدیث:2818)

شیطان سے حفاظت

حضرتِ سلمان فارسی رضی اللّٰہُ عنہ رِوایت کرتے ہیں، رحمتِ عالَم صلی اللّٰہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اِرشاد فرمایا: جِسے یہ بات پسند ہو کہ شیطان اس کے پاس سے نہ تو کھانا پائے اور نہ قیلولہ کرنے پائے اور نہ ہی رات گزار سکے تو اسے چاہئے کہ جب گھر میں داخِل ہو تو سلام کرلے اور کھانے کیلئے بِسْمِ اللّٰہ پڑھ لے۔ (مجمع الزوائد، 8/77، حدیث:12773)

گھریلو جھگڑوں کا علاج

حضرتِ مفتی احمد یار خان رحمۃُ اللّٰہِ علیہ فرماتے ہیں: گھر میں داخِل ہوتے وَقت بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھ کر پہلے سیدھا قدم دروازہ میں داخِل کرنا چاہئے پھر گھر والوں کو سلام کرتے ہوئے گھر کے اندر آئیں۔ اگر گھر میں کوئی نہ ہو تو اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ کہے۔ بعض بُزُرگوں کو دیکھا گیا ہے کہ دن کی ابتدا میں گھر میں داخِل ہوتے وَقت بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم اور قُلْ ھُوَ اللّٰہ شریف پڑھ لیتے ہیں کہ اس سے گھر میں اِتّفاق بھی رہتا ہے (یعنی جھگڑا نہیں ہوتا) اور روزی میں بَرَکت بھی۔ (مرآۃ المناجیح، 6/9)

www.dawateislami.net

بسم اللہ پڑھنا بھول جائے تو کیا کرے

اُمُّ المؤمنین حضرتِ بی بی عائشہ صِدِّیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ تاجدارِ مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اِرشاد فرمایا: جب کوئی شخص کھانا کھائے تو اللہ پاک کا نام لے۔ یعنی بِسْمِ اللّٰہ پڑھے اور اگر شُروع میں بِسْمِ اللّٰہ پڑھنا بھول جائے تو یوں کہے: بِسْمِ اللّٰہِ اَوَّلَہٗ وَاٰخِرَہٗ۔ (ابوداود، 3/487، حدیث:3767)

شیطان نے کھانا اُگل دیا

حضرتِ اُمَیّہ بن مَخْشِی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، ایک شخص بغیر بِسْمِ اللّٰہ پڑھے کھانا کھا رہا تھا، جب کھا چُکا، صِرف ایک ہی لُقمہ باقی رہ گیا، وہ لقمہ اُٹھایا اور اُس نے یہ کہا: بِسْمِ اللّٰہِ اَوَّلَہٗ وَاٰخِرَہٗ۔ تاجدارِ مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم مسکرانے لگے اور یہ ارشاد فرمایا: شیطان اِس کے ساتھ کھانا کھا رہا تھا جب اِس نے اللہ پاک کا نام ذِکر کیا تو جو کچھ اُس کے پیٹ میں تھا اُگل دیا۔
(ابوداود، 3/488، حدیث:3768)

نگاہِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم سے کچھ پوشیدہ نہیں

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! جب بھی کھانا کھائیں یاد کرکے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم پڑھ لینا چاہیے۔ جو نہیں پڑھتا اُس کا ”قَرِین“ نامی شیطان بھی کھانے میں ساتھ شریک ہو جاتا ہے۔ حضرت اُمَیّہ بن مَخْشِی رضی اللہ عنہ والی روایت سے صاف ظاہِر ہو رہا ہے کہ ہمارے پیارے پیارے آقا مدینے والے مُصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی نگاہیں سب کچھ دیکھ لیا کرتی تھیں جبھی تو شیطان کو بدحواسی کے عالَم میں قے کرتا ہوا مُلاحَظہ فرما کر مُسکرا دیئے۔ چُنانچہ
حکیمُ الْاُمّت مفتی احمد یار خان رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: رحمتِ عالَم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی مُقدَّس نظریں حقیقت میں چھپی ہوئی مخلوق کو بھی مُلاحَظہ فرماتی ہیں، اور حدیثِ مبارک بالکل

اپنے ظاہِری معنٰی پر ہے کسی تاویل کی ضَرورت نہیں، جیسے ہمارا پیٹ مکھی والا کھانا (جبکہ مکّھی اُس میں موجود ہو) قبول نہیں کرتا۔ ایسے ہی شیطان کا مِعدہ بِسْمِ اللّٰہ والا کھانا ہَضم نہیں کرپاتا۔ اگرچہ اُس کا قے کیا ہوا کھانا ہمارے کام نہیں آتا، اور بُھوکا بھی رہ جاتا ہے اور ہمارے کھانے کی فوت شُدہ بَرَکت لوٹ آتی ہے۔ غرضیکہ اس میں ہمارا فائدہ ہے اور شیطان کے دو نقصان، اور ممکن ہے کہ وہ مردُود آئندہ ہمارے ساتھ بغیر بِسْمِ اللّٰہ والا کھانا بھی اس ڈر سے نہ کھائے کہ شاید یہ بیچ میں بِسْمِ اللّٰہ پڑھ لے اور مجھے قے کرنی پڑ جائے۔ حدیثِ پاک میں جس آدَمی کا ذِکر ہے غالِباً وہ اکیلا کھا رہا تھا اگر حُضورِ اکرم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے ساتھ کھاتا ہوتا تو بِسْمِ اللّٰہ نہ بھولتا کیوں کہ وہاں تو حاضِرین بِسْمِ اللّٰہ بُلند آواز سے کہتے تھے اور ساتھ والوں کو بِسْمِ اللّٰہ کہنے کا حکم کرتے تھے۔ (مرآۃ المناجیح، 30/2)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول اور بالخُصوص مَدَنی قافِلوں میں خوب دعائیں پڑھنے اور سیکھنے کا موقع ملتا ہے، دعوتِ اسلامی کی بہاروں کے تو کیا کہنے! کراچی کے ایک اسلامی بھائی کی مَدَنی بہار اپنے انداز میں پیش کرنے کی سعادت حاصِل کرتا ہوں۔

ماں چارپائی سے اُٹھ کھڑی ہوئی

اُن اسلامی بھائی کی اَمّی جان سخت بیماری کے سبب چارپائی سے اُٹھنے تک سے معذور ہو گئی تھیں اور ڈاکٹروں نے بھی جواب دے دیا تھا۔ اُس اسلامی بھائی نے سنا تھا کہ عاشِقانِ رسول کے ساتھ سنّتیں سیکھنے کے لئے دعوتِ اسلامی کے مَدَنی قافِلوں میں سفر کرنے سے دعائیں قَبول ہوتیں اور بیماریاں دُور ہو جاتی ہیں۔ چُنانچِہ اُنہوں نے بھی دل باندھا اور دعوتِ اسلامی کے نور برساتے عالمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ میں ”دارُالسُّنَّۃ“ حاضِر ہو کر تین دن کیلئے مَدَنی قافِلے میں سفر کا اِرادہ ظاہِر کیا، اسلامی بھائیوں نے نہایت شفقت کے ساتھ ہاتھوں ہاتھ لیا،

www.dawateislami.net

عاشِقانِ رسول کے ساتھ اُن کا مَدَنی قافلہ کراچی کے صحرائے مدینہ کے قریب ایک گوٹھ میں پہنچا، دورانِ سفر عاشِقانِ رسول کی خدمات میں اُنہوں نے دعا کی درخواست کرتے ہوئے اپنی امّی جان کی تشویشناک حالت بیان کی، اسلامی بھائیوں نے اُن کی امّی جان کیلئے خوب دعائیں کرتے ہوئے اُنہیں کافی دلاسہ دیا، امیرِ قافلہ نے بڑی نرمی کے ساتھ اِنفرادی کوشش کرتے ہوئے اُنہیں مزید ایک ماہ کے مَدَنی قافِلے میں سفر کیلئے آمادہ کیا، اُنہوں نے نیت بھی کر لی۔ اُنہوں نے امّی جان کی صِحّت یابی کیلئے خوب گڑگڑا کر دُعائیں کیں، تین دن کے اِس مَدَنی قافِلے کی تیسری رات اُنہیں ایک روشن چہرے والے بُزُرگ کی زِیارت ہوئی، اُنہوں نے فرمایا: "اپنی امّی جان کی فِکْر مت کرو اِن شاءَاللہ وہ صِحّت یاب ہو جائیں گی۔" تین دن کے مَدَنی قافلے سے فارِغ ہو کر اُنہوں نے گھر آ کر دروازے پر دستک دی، دروازہ کُھلا تو وہ حیرت سے کھڑے کے کھڑے رہ گئے، کیونکہ اُن کی وہ بیمار امّی جان جو کہ چارپائی سے اُٹھ تک نہیں سکتی تھیں اُنہوں نے اپنے پاؤں پر چل کر دروازہ کھولا تھا! اُنہوں نے فَرطِ مُسَرّت سے ماں کے قَدَم چومے اور مَدَنی قافِلے میں دیکھا ہوا خواب سنایا۔ پھر ماں سے اجازت لیکر مزید ایک ماہ کیلئے عاشِقانِ رسول کے ساتھ مَدَنی قافِلے میں سفر پر روانہ ہو گئے۔

ماں جو بیمار ہو قرض کا بار ہو رنج و غم مت کریں قافِلے میں چلو
ربّ کے دَر پر جُھکیں اِلتجائیں کریں بابِ رحمت کُھلیں قافِلے میں چلو
دل کی کالک دُھلے مرضِ عصیاں ٹَلے آؤ سب چل پڑیں قافِلے میں چلو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! مَدَنی قافِلے میں سفر کر کے دُعا کرنے کی بَرَکت سے اسلامی بھائی کی ماں شِفایاب ہو گئی۔ دعا پھر دُعا ہوتی ہے۔

اَمیرُ المؤمنین حضرت مولائے کائنات، عَلِیُّ الْمُرتَضٰی شیرِ خدا رضی اللہ عنہ روایت کرتے

www.dawateislami.net

ہیں کہ مکّی مَدَنی سرکار، دوعالم کے مالِک و مختار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اِرشاد فرمایا: اَلدُّعَاءُ سِلَاحُ الْمُؤْمِنِ، وَ عِمَادُ الدِّیْنِ، وَنُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ (مسند ابی یعلیٰ، 1/215، حدیث:435) یعنی دعاء مومِن کا ہتھیار ہے اور دین کا سُتون ہے اور زمین وآسمان کا نُور ہے۔ آیئے ضمناً دُعا کے مدنی پھولوں سے اپنے دلوں کے مَدَنی گلدستوں کو مہکاتے ہیں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

”دُعا مؤمن کا ہتھیار ہے“ کے سترہ حُرُوف کی نِسبت سے دُعا مانگنے کے 17 مَدَنی پھول

(تقریباً تمام مدنی پھول ”اَحْسَنُ الْوِعَاءِ لِاٰدَابِ الدُّعَاءِ مَعَ شَرح
ذَیْلُ الْمُدَّعَا لِاَحسَنِ الْوِعَاء“ مطبوعہ مکتبۃ المدینہ سے ہیں)

﴿1﴾ دُعا میں حد سے نہ بڑھے۔ مَثَلاً اَنبیاءِ کرام علیہمُ السّلام کا مرتبہ مانگنا یا آسمان پر چڑھنے کی تمنا کرنا۔ ﴿2﴾ نیز دونوں جہاں کی ساری بھلائیاں اور سب کی سب خوبیاں مانگنا بھی مَنْع ہے کہ ان خوبیوں میں مَراتِبِ اَنبیاء علیہمُ السّلام بھی ہیں جو نہیں مل سکتے۔ ﴿3﴾ جو مُحال (یعنی ناممکن) یا قریب بہ مُحال ہو اُس کی دُعا نہ مانگے۔ لہٰذا ہمیشہ کے لئے تَندُرُستی عافیت مانگنا کہ آدَمی عمر بھر کبھی کسی طرح کی تکلیف میں نہ پڑے یہ مُحالِ عادی کی دُعا مانگنا ہے۔ یُونہی لمبے قد کے آدَمی کا چھوٹا قد ہونے یا چھوٹی آنکھ والے کا بڑی آنکھ کی دُعا کرنا ممنوع ہے کہ یہ ایسے اَمر کی دُعا ہے جس پر قلم جاری ہو چکا ہے۔ ﴿4﴾ گناہ کی دعا نہ کرے کہ مجھے پَرایا مال مل جائے کہ گناہ کی طلب کرنا بھی گناہ ہے۔ ﴿5﴾ قَطعِ رِحم (مَثَلاً فلاں رشتے داروں میں لڑائی ہو جائے) کی دُعا نہ کرے۔ ﴿6﴾ اللہ پاک سے صرف حقیر چیز نہ مانگے کہ پروَردگار غنی ہے بلکہ اپنی تمام توجُّہ اُسی کی طرف رکھے اور ہر چیز کا اُسی سے سُوال کرے ﴿7﴾ رنج و مصیبت سے گھبرا کر اپنے مرنے کی دُعا نہ کرے۔ خیال رہے کہ دُنیوی نقصان

www.dawateislami.net

سے بچنے کے لئے موت کی تمنّا نا جائز ہے اور دینی مُضَرَّت (یعنی دینی نقصان) کے خوف سے جائز ﴿8﴾ بِلا ضَرورتِ شَرعی کسی کے مرنے اور خرابی (بربادی) کی دُعا نہ کرے، البتہ اگر کسی کافِر کے ایمان نہ لانے پر یقین یا ظَنِّ غالِب ہو اور (اس کے) جینے سے دین کا نقصان ہو یا کسی ظالِم سے توبہ اور ظُلم چھوڑنے کی اُمّید نہ ہو اور اُس کا مرنا، تباہ ہونا مخلوق کے حق میں مُفید ہو تو ایسے شخص پر بددُعا کرنا دُرُست ہے ﴿9﴾ کسی مسلمان کو یہ بددُعا نہ دے کہ "تو کافِر ہو جائے" کہ بعض عُلَماء کے نزدیک (ایسی دُعا مانگنا) کُفر ہے اور تحقیق یہ ہے کہ اگر کُفر کو اچھا یا اسلام کو بُرا جان کر کہے تو بے شک کُفر ہے ورنہ بڑا گناہ ہے کہ مسلمان کی بدخواہی (یعنی بُرا چاہنا) حرام ہے، خُصُوصاً یہ بدخواہی (کہ فُلاں کا ایمان برباد ہو جائے) تو سب بدخواہیوں سے بدتر ہے۔ ﴿10﴾ کسی مسلمان پر لعنت نہ کرے اور اسے مَردود و ملعون نہ کہے اور جس کافِر کا کُفر پر مرنا یقینی نہیں اُس پر بھی نام لے کر لعنت نہ کرے۔ یُونہی مچھّر اور ہوا اور جَمادات (یعنی بے جان چیزوں مَثلاً پتّھر، لوہا وغیرہ) و حَیوانات پر لعنت ممنوع ہے۔ البتّہ بِچّھو وغیرہ بعض جانوروں پر حدیثِ پاک میں لعنت آئی ہے ﴿11﴾ کسی مسلمان کو یہ بَددُعا نہ دے کہ "تجھ پر خدا کا غضب نازل ہو اور تُو (بھاڑ اور) آگ یا دوزخ میں داخِل ہو" کہ حدیث شریف میں اس کی مُمانَعَت وارِد ہے ﴿12﴾ جو کافِر مرا اُس کے لئے دعائے مغفِرت حرام و کُفر ہے ﴿13﴾ یہ دُعاء کرنا، "خدایا! سب مسلمانوں کے سب گناہ بخش دے۔" جائز نہیں کہ اس میں اُن احادیثِ مبارَکہ کی تکذیب (یعنی جھٹلانا) ہوتی ہے جن میں بعض مسلمان کا دوزخ میں جانا وارِد ہوا البتہ یوں دُعاء کرنا "ساری اُمّتِ محمد صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی مغفِرت (یعنی بخشش) ہو یا سارے مسلمانوں کی مغفِرت ہو" جائز ہے ﴿14﴾ اپنے لئے اور اپنے دوست اَحباب، اَہل و مال اور اولاد کے لئے بددُعا نہ کرے، کیا معلوم کے قَبولیَّت کا وَقت ہو اور بددُعا کا اثر ظاہِر ہونے پر نَدامت ہو ﴿15﴾ جو چیز حاصِل ہو (یعنی اپنے پاس موجود ہو) اس کی دُعا نہ کرے مَثلاً

www.dawateislami.net

مَرد یوں نہ کہے: "یااللہ مجھے مَرد کر دے" کہ اِستِہزاء (مذاق بنانا) ہے۔ البتّہ ایسی دُعا جس میں شریعت کے حکم کی تعمیل یا عاجِزی و بندگی کا اظہار یا پروردگار اور مدینے کے تاجدار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم سے مَحبَّت یا دین یا اَہلِ دین کی طرف رغبت یا کُفر و کافِرین سے نفرت وغیرہ کے فوائد نکلتے ہوں وہ جائز ہے اگرچہ اس اَمر کا حُصول یقینی ہو۔ جیسے دُرُود شریف پڑھنا، وسیلے کی، صراطِ مستقیم کی، اللہ پاک اور رسول صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے دشمنوں پر غَضب و لعنت کی دُعاء کرنا ﴿16﴾ دُعا میں تنگی نہ کرے مَثَلاً یوں نہ مانگے یااللہ تنہا مجھ پر رَحم فرما یا صِرف مجھے اور میرے فُلاں فُلاں دوست کو نعمت بخش بہتر یہ ہے کہ سب مسلمانوں کو دُعاء میں شامل کرلے اِس کا ایک فائدہ یہ بھی ہو گا کہ اگر خود اُس نیک بات کا حقدار نہ بھی ہوا تو اچّھے مسلمانوں کے طُفیل پالے گا ﴿17﴾ حُجَّۃُ الْاِسلام حضرت امام محمد غزالی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں، مضبوط عقیدے کے ساتھ دُعاء مانگے اور قَبولیَّت کا یقین رکھے۔ (احیاء العلوم، 4/770)

فہرس

مِل کر کھانے میں بَرَکت ہے	1	اولیا بعدِ وفات بھی نفع پہنچاتے ہیں	9
مِل کر کھانے میں معدے کا علاج	2	کون سا کھانا بیماری ہے	10
قناعت کی تعلیم	3	کھانے کو شیطان سے بچاؤ	11
تنخواہ کم کروادی	3	شیطان سے حفاظت	11
وقف کی چیزوں کے بارے میں احتیاط	4	گھریلو جھگڑوں کا علاج	11
ٹیبل کرسی پر کھانا سنت نہیں	5	بسم اللہ پڑھنا بھول جائے تو کیا کرے	12
کون سا دستر خوان سنّت ہے؟	6	شیطان نے کھانا اگل دیا	12
ہر لقمہ پر اللہ کا ذکر	6	نگاہِ مصطفے سے کچھ پوشیدہ نہیں	12
داتا صاحب کی طرف سے مدنی قافلے کی خیر خواہی	7	ماں چارپائی سے اُٹھ کھڑی ہوئی	13
صاحب مزار نے مدد فرمائی	8	دُعا مانگنے کے 17 مَدَنی پھول	15

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ؕ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

معاف کرنے کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ہے: قیامت کے روز اعلان کیا جائے گا جس کا اجر اللہ پاک کے ذِمّۂ کرم پر ہے، وہ اُٹھے اور جنّت میں داخل ہو جائے۔ پوچھا جائے گا: کس کے لیے اجر ہے؟ وہ اعلان کرنے والا کہے گا: اُن لوگوں کے لیے جو معاف کرنے والے ہیں۔ تو ہزاروں آدمی کھڑے ہوں گے اور بلا حساب جنّت میں داخل ہو جائیں گے۔

(معجم اوسط، 1/542، حدیث: 1998 ملتقطاً)

978-969-722-049-6
01082195

فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی
UAN +92 21 111 25 26 92 0313-1139278
www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net